

Vol III
No 1



Friday
21st November 1962

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGES
Members Sworn	1—0
Business of the House	2—7
Starred Questions and Answers	7—20
Unstarred Questions and Answers	20—43
Announcement by the Speaker	43—44
Presentation of the Report of the Committee of Privileges	44—45
Legislative Business	45—47
Business of the House	47—48

Price Eight Annas

PERSONNEL OF THE GOVERNMENT OF HYDERABAD

RAJPRAMUKH OF HYDERABAD
HIS EXALTED HIGHNESS THE NIZAM OF HYDERABAD

Members of the Council of Ministers

1	Shri B Ramakrishna Rao	Chief Minister
2	Shri Digambar Rao Bindu	Home Minister
3	Shri K V Ranga Reddy	Excise Minister
4	Shri Vinayak Rao Koratkar Vidyalkar	Commerce and Industries Minister
5	Dr G S Melkote	Finance Minister
6	Shri Mehdi Nawaz Jung	Public Works Minister
7	Shri Phoolchand Gandhi	Public Health and Education Minister
8	Dr M Channa Reddy	Agriculture and Supply Minister
9	Shri Anna Rao Ganamukhi	Local self Govt Minister
10	Shri Jagannath Rao Chanderka	Law and Endowments Minister
11	Shri V B Raju	Labour and Rehabilitation Minister
12	Shri Shanker Deo	Social Service Minister
13	Shri Devi Singh Chauhan	Rural Reconstruction Minister

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

*Principal Officers**Speaker*

Shri Kashinath Rao Vudya

Deputy Speaker

Shri Pampan Gouda Sakurppa

Panel of Chairmen

- 1 Shri Srinivasa Rao Ekhelikun
- 2 Shrimathi Masooma Begum
- 3 Shri Sripat Rao Kadam
- 4 Shri K Ananth Reddy

Secretary to the Assembly

Shri M Hanumanth Rao M A H C S

Assistant Secretaries to the Assembly

Shri M Srinivasa Rao B A M L

Shri S Bhale Rao M A L L M

Editor of Debates

Shri Narsing Rao Manvi M A P O L

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Friday the 21st November 1952

The Assembly met at two of the clock

[Mr Speaker in the Chair]

Members Sworn

ممبران سبکدوش ہوئے ہیں اور ان کے ہاتھ ملائے گئے ہیں
مجلس میں آئے ہیں اور ان کے ہاتھ ملائے گئے ہیں
(Shake hand) کر کے یہی حکم ہے

- 1 Shri Arutla Lakshmi Narasimha Reddy (Wardhannapet)
- 2 Shri Maqdoom Mohiuddin (Huzurnagar)
- 3 Shri Goka Ramalingam (Bhongir)
- 4 Shri S B Ramanadham (Hanumkonda)
- 5 Shri K Venkatrama Rao (Peddumungal)

Mr Speaker I welcome these new Members to the House today. I request them to obtain all the relevant literature issued by the Office in regard to Assembly convention and manners. I hope they will strictly adhere to the rules and maintain the dignity of the House.

The Chief Minister (Shri B Ramkrishna Rao) Mr Speaker Sir, I very heartily congratulate the five new Members who have been elected to this Assembly at the recent bye elections. All the five hon. Members are very well known to the State and they have secured the verdict of the people and so they have come here. I am quite sure that they will as you have just been pleased to refer to Sir maintain the dignity of the House and discharge their duties to the best of their abilities. I hope they will contribute to the work of the House in time to come. I congratulate them once more as the Leader of the House and take this opportunity to hope for the best. Thank you Sir.

Business of the House

Mr Speaker Now we shall take the next item on the Agenda
 1. Questions and Answers In that connection I think all the hon
 Members have received the Circular issued by the Office

میں کو یہ بار واضح کر دینا چاہوں ہم نے جو رولس جاری کیے
 ہیں وہ ۶ سیر ۲۴ ع کو جاری کیے گئے ہیں میں سے میرے چند رولس بھی
 میں میں تھا ان کے سیکرٹے اپنے حساب کے تحت رولس جاری کرتے ہیں
 مابقی جو رولس بھی ان کے تحت سرالٹ کی تاریخ پر جاری کیے گئے ہیں بلکہ بعض
 محکمہ کے جو رولس اب بھی ان کے تحت سرالٹ کی تاریخ پر جاری کیے گئے ہیں
 اب جو رولس جاری کیے گئے ہیں ان کے تحت سرالٹ کی تاریخ پر جاری کیے گئے ہیں
 کو میں بھیجے کے ساتھ وہ میں و تاریخ ہی درج کیا ہے جس تاریخ تک اس کا
 جواب وصول ہونا ہے لہذا کہ میں وہ بتا ہوا ہے کہ اب میں ان کے لئے
 دن ۵ کے اندر دیکھ کر جواب دے گا جس کی وجہ سے اب کے لئے کام پوری
 ہو جائے گا وہ سے پہلے رولس میں ۴ م کر دی گئی ہے اگر آپ سے رولس
 دیکھیں نہ معلوم ہوتا ہے کہ تاریخ کی دی مطالبہ میں ہی یہ بات کرے
 کا لروا ہے لہذا جو اب ۶ سیر سے پہلے سے میں ان کی فہم سے لگا رہا
 کئی ہے اب ہمارے پاس (۲۶) ماہ سے اب سرحد میں حد تک دیکھ کر اب کیا
 چلے گا تو تاریخ پر جاری کی گئی ہے لمبے و کالی مدت میں جمع ہو گئے ہیں تاریخ
 کی صورت ۱ ماہ سے رولس کے تحت سرالٹ کی تاریخ میں ہیں چلے لیا جائے نہ کہ
 میں میں ۲ ہوں سے چلے سولہ بھیجے ہیں دیکھ کر اب اب چلے سنا ہے
 ہوں اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ ہاؤس میں سرٹیکس ہوجائے اور اس کا جمعہ
 کیا جائے عام طور پر ۴ ہوتا ہے کہ جس سے سولہ کے تحت اب دے رہے ہیں
 جس کی وجہ سے اکی ایمپورٹنس (Importance) کم خرچہ ہے اس لئے اب اب اس کا
 جمعہ کہیں کہ اس کے ساتھ اب اب چلے لیا جائے نا ہے ؟

میری اسے راج رہی (ملتان ناہ) میں مسئلہ میں ۴ ص کرونا کہ
 کاسی ہوس کے آرٹیکل (۲۸) کو (۲۲۸) کے ساتھ پر جائے تو ۴ ص ل پنا
 ۵ نا ہے کہ آنا عالحدت پر ہاؤس کی منظوری کے سے رولس نافذ کر سکے ہیں ان میں ؟
 میں اسے میں عالی حساب کی روایت مطلوب ہے

مسٹر اسپیکر اس اسے میں میں نے کالی غور کیا ہے میں ہارلسٹ کے ہوسٹو
 کے تحت اس کے لئے ۴ احصاء حاصل ہے چلے جو پورٹل رولس میں گئے ہیں ہاؤس
 کی منظوری کے میں میں نے گئے ہیں اس لئے اب بھی اس کے لئے ۴ احصاء حاصل ہے کہ
 گروہ سرورب سمجھے تو اس میں اسے طور پر برقرار کرے چاہئے اس لئے میں نے
 رسم کی ہے ۔

آب دی د ورے حوٹاں کنا س بی جی کچھ عطا نہیں ہے مجھے جی صاحب
کری ہے

شری اناسی راڈ گوالے (برقی) اہی حورائے لڈر آف دی حاورے طاہر
بی ہے میں امر حد تک رسم کرنا چاہا ہوں کہ پچھلے سس کے ہم ہوئے ہے جیلے
ہے ہی مولات آئے ہیں انکو چھوڑ دنا چاہتا ہے لیکن سس ہم ہوئے کے بعد سے
وہی ولات آئے ہیں ہے و ۱۶ ستمبر یعنی سے رولس نے نافذ ہوئے ہے جیلے کے
ہوں نا بعد کے ہیں نا چاہا چاہے انکی لمبرس روت کچا کہ پس کی حافی چاہے
میں ہے تک رسم کرنا چاہا ہوں

مسٹر اسپیکر مول ہے کہ اسکا رڈر کس طرح رکھا جائے یعنی ویسے مولات
میں و ملے لیے ہے دی نافذ کے سوالات جیلے لیے حافی

شری اناسی راڈ گوالے آرڈر نارغ کے لہ طے ہونا چاہے جو سوالات آسکے
ان پر نارغ لکھی ہوگی لیکن میں سوال پر نارغ لکھ کر ہیں آں ہے س میں کچھ
ڈیپکلی (Difficulty) ہوگی جو لمبرس نارغ کے ساتھ مرتب کجائے اس پر
نسی آرسل سمر کو امر میں بھی نہ ہوگا

۴۔ شری گروا رڈی (بڈی بسہ) ہے جو سوالات لائے گئے ہیں اگر وہ ۶ مہمبر
ہے جیلے آئے ہیں تو وہ رائے رولس کے مطابق ہیں مگر چونکہ وہ آرڈر میں ہیں اصلے
ہے سوال میں ہیں چاہا چاہے کہ انکو ملے لسا چاہے نا بعد میں میں رولس کے مطابق
ہے سوالات دے گئے ہیں اسی آرڈر سے انہیں لسا چاہے جو سوالات جیلے وصول کئے گئے
ہیں ان میں ہم کر کے بعد دوسرے سوالات لسا چاہے ۔

بہی چوہاندر گاوی (بمبئی کے پبلک ایڈوکیٹ) — ۱۹ ساریک کے پبلک
کیشن میں سبھاگت آچو کے ہے جن سب سبھاگت کے پبلک ایڈوکیٹس م ہمار کر پیا ہ۔
لیکن کیشن کمالیک پل ہے فی سبھاگت کے پبلک ہی کسٹ چکر کر رھا ہ۔ کسٹ ۱۶ م ۱۹۹۱
سبھاگت کے کبھاگت دینا نامونکین ہی بات ہوئی۔ کسٹ کسٹ کسٹ سبھاگت کے کبھاگت آچو کے
ہے کسٹ کسٹ (Starred) کے کسٹ کسٹ (Unstarred) کسٹ کر کے کسٹ پر
رکھ دیا کسٹ ہی پل کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ ہ۔

شری کے ملی رسچوان راڈ (بڈو عام) کسٹ سس کے دوران میں اور اسکے
مد جو سوالات دے گئے تھے انکے متعلق اس کسٹ ہے یہ معلوم ہونا ہے کہ اسے سوالات
کی کسٹ دوبارہ لوٹ دے کی ضرورت ہے لیکن اصلے کسٹ سے ہمیں نہ کہا جانا ہے کہ
دوبارہ نوٹس دے کی ضرورت ہیں ہے کسٹ سس میں جو نوٹس دی گئی ہے وہی کافی
ہے ۔ میں سمجھا ہوں کہ اسکو طر انداز کرنا مناسب جی ہے

شری ساری راڈ لکشمی راڈ (بڈو عام) ہاوس کے سامنے سوال
دے کہ میں نارغ ہے یہ نوٹس دے ہیں اس کے بعد کے سوالات جیلے لیے حافی نا اس نارغ ہے

جملے کے سوالات میں ثارے میں جو حصہ ہوگا ا کے طاق میں سس کی شدہ نور تک عمل جاری رہگا مگر ۴ حال ہے کہ ما ۴ سس کے لیے و ولات ہے بھی و ۵ سس کھلے ہیں ہیں بعد میں جو سوالات آتے ہیں و ۵ سس کھلے ہیں و ۵ رول (۱۳) میں یہ سلانا گاہے کہ میں سوالات کے جوابات ۴ و ۵ میں میں اوول (Orally) نہ دے - سکیں اپنی دوبارہ ہاوس کے سب سے ہیں رکھا - سگا فرض کچھ ہاوس کے سب سے (۵) سوالات ہیں ان میں سے ۲۰ سوالات ہم ہونے تک نہ گھڑ ہم ہوگا ما ۵ (۵) سوالات کے جوابات آتے بھی ہاوس میں ہیں دے - ۴ لکھ و سوالات ۵ ساڈ ہوئے ہیں او ان کے ضروری جوابات بدل پر کھڑے حاتے ہیں میں سمجھنا ہوں آ لی سس کے پاس اس سلسلے میں جو سرگور بھگ گاہے اس میں بھی ۴ سوال ہیں کہ آنا پھلے سس کے بھی ۴ سوالات کو چلے ما حاتے نا میں ۵ کے سوالات کو اس کے لک کا آخری جملہ ہے کہ

The Speaker proposes to leave the question
 which of these two lists is to be taken up first to the deci-
 sion of the House when it meets on the first day
 21 11 1952

اس میں یہ ہیں کہ جے رولس دے ہوئے سے پہلے و سولاب اے ہں ان کے سواہاں دنا حاسکے ناہیں مں کا نصیہ ہاوس پر کھدنا گناہ لکھی اگر ہ کہا جائے کہ ان سواہاں کا حوب ہی ہ دنا جائے و ہ صحیح ہوگا اگر ہاوس ہ لکھے کرے کہ ۱۹۱۶ ع سے پہلے کے حو سواہاں ہں ہیں پہلے لہ اے نو و لے حاسکے ہں و اکا حواہ دنا حاسکناہ مہ نہ سالہ کہ ن ساجے مں ہاوس حو لے کرنا سی ہر عمل ہوگا مہری اہر رے نو ہ کہ رولس سے کے بعد کے سواہاں کی حواسٹہ سے پہلے لہا مے و زجے کی مں کے سواہاں کو عد میں لہا جائے نو یہ رواد مناسب ہوگا

میری اے راح و رٹھی ستر ستر کمر میں 4 صحت سمجھے ہے فاعبر ہوں جو
 بھی سوالات اے ہیں جو وہ جملے کے ہوں یا بعد کے و روس کے صحت ہیں اور وائلڈ
 (Valid) ہیں اس لحاظ سے جس سلسلے سے وہ آئے ہیں اسی ماہل سے ہیں لیا
 جاتا ہے ورنہ لوگوں نے سوالات توچھے ہیں ہی انکے جواب حاصل کر کے کا
 جو ہے ظاہر ہے کہ جس آرٹیکل ستر میں نے اسے سوالات جملے بھجوتے ہیں انہیں جملے
 جواب ملتا ہے اور جو بعد میں بھجوتے ہیں ان کے جوابات بعد میں مل سکتے
 ہیں لہذا میں یہ کہہ رہا ہوں کہ جس سلسلے سے سوالات آئے ہیں اسی سلسلے سے جوابات دے
 جائے۔

شری بی ڈی دشمک (بھوکردن عام) مسراسکر بر ۸ ساکد آرسل
دوسرے دریا

مسٹر اسپیکر: ہم سے آرسل دوسوں نے فرمایا ہے آکا ساوہ کس جانب ہے
(Laughter)

سری بی ڈی دسمک ۴۷۰۷۷ میں اپریل ۱۹۵۲ء میں فرمانہ ای کی ۱۷ نے ہوئے ہیں ۱۷ کمپنیا کے جس سلسلے سے سولاب وصول ہوئے ہیں اسی سلسلے سے ۱۷ ورڈ کے سے ۱۷ ن کا جانا چاہیے ۱۷ میں جسے سولاب کے جواب دے دے سکے ہیں دے جاسکے ہاں سولاب ان اسکا ڈے کو جس (Unstarred Questions) کا جس سے ہاں رکھے ہیں سمجھاؤں میں دوسرے امداد کا جاسکا و میں ۱۷ اد لکے ۱۷ جوگا

مسٹر ایسکر اس وقت سول ۱۷ میں کہ کسی سوال کو چھوڑا جائے ۱۷ انا طور کا ہے ۱۷ میں بے گئے ہیں اکا ۱۷ ۱۷ کہ کم سے کم وہ میں جواب دے جائے ہوا ۱۷ کہ دوچار جسے چلے کے سولاب رکھے ہوئے ہیں اور ہاوس میں کہے ۱۷ ہوئے تک ان میں سے ۱۷ مضامین سولاب کے سس کرنے کی غرض ہی تو ہو ان ۱۷ اگر آرڈر کے لحاظ سے سولاب لے جائیں تو میں حالات میں ۱۷ سولاب ہو چکے جاتے ہیں میں آئے تک ان سولاب کی اہمیت کم ہو جائے ۱۷ آب و ہوا میں کا ہر وہ ہے کہ ہاوس میں زیادہ سے زیادہ ۱۷ سولاب پوچھے جاسکتے ہیں لکھ میں اس وقت بوس بارہ سولاب میں کم ہو سکے پارلیمنٹ میں ہی کو میں کھائی ہے کہ زیادہ سے زیادہ سولاب لے جائیں لیکن وہاں ہی ۱۷ سے زیادہ سولاب کم میں ہو سکے آہو کم جملہ کرا ہوگا کہ ۱۷ سس کے بعد جو سولاب چھوئے گئے ہیں ان کی اہمیت اس سے چلے کے سولاب کے عالم میں زیادہ ہے ایک میں ۱۷ بھاگے چلے کے ۱۷ ۱۷ ۱۷ سولاب بھی لے جائیں لیکن میں سمجھاؤں کہ وہ ۱۷ سولاب میں کم ہوئے ہائیکے او بے سولاب کئے تو موقع ہی وہ مل سکتا ۱۷ جس میں وہ بھاگے جسے سولاب میں صرف ان کی حد تک جوابات سس کر دے جائیں اس سے صرف ماہی ہوگا کہ سلسلہ کو جس (Supplementary questions) کا موقع وہ مل سکتا لیکن اس سے انا ہوگا کہ مل سوال ۱۷ جواب دے آجائیکا اس جواب کے بعد ہی اگر کوئی سوال کرنا ہو تو اس کے لیے موقع ہے

شری بی رام کس راڈ سری حد تک میں نے انا حال چلے ہی ظاہر کیا ہے لیکن مجھے اس کو ہزار جس کہ اس لکے کو چلے لیا جائے سولاب کے جوابات ہو دے ہیں رسل میں میں لکے کو چاہیے کروں لکے آرڈر (Chronological order) میں لے سکے ہیں اب بھی ادھ گھنٹے کا وقت باقی رہ گیا ہے میں وہ کے بعد ہاں سولاب خود چھوڑ دے انا ڈے ہو جائیکے مجھے اس کی فکر نہیں ہے اگر دوسری لکے لکے چاہیے ہیں تو میں سی طرف سے جواب دوں گا اس کے بعد کا دارو مدار ان اپریل میں میں نے جسوں کے سولاب کیے ہیں سری حد تک میں نے بے حالات کا ظہار کر دیا ہے کوئی لکے کو اہمیت دھائے اسکا بعد میں اپریل میں میں لکے ہیں میں تو بھی سولاب کے جوابات دے کے لیے بنا رہا ہوں اب سولاب کے لیے ادھ گھنٹہ رہ گیا ہے اس عرصہ میں جسے سولاب لکے جاسکیں ان کے جوابات دے کے لیے میں بنا رہا ہوں اس کے بعد سولاب کا سلسلہ خود خود کم ہو جائیکا تک اپریل میں میں

سی میں کاب کے روح کرنے یا عویس ہودی کے معاہدات کی جانب مبدول کر سکتے ہیں۔ یہی کام نہ ہوگا کہ حائے محصلہ روئے دوم تعلقات کے وہ کلکتہ سے سب سے تعلقی رکھیں کہ وہ اس میں (Impression) نہ بد ہو کہ عہدہ دہ کے ورہ کاروبار میں بدلتے ہوئے کا عہدہ ہے

OFFICIAL DRESS

*2 (74) *Shri Basangouda* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

Whether any official dress is prescribed for officers like Collectors Tahsildars etc when they meet hon Ministers?

سری بی رام کس رائے سوال ہے کہ کاب میں اس کے لئے اسکے کلکتہ میں محصلہ دہ و اس میں کے دیگر عہدہ داروں کے لئے یہ کہ وہ آدھ میں سے ملا کر نہ کیا کو آفسل ڈرس (Official dress) جیسا لاری ہے اسکا جواب ہے کہ اس وقت سارے عہدہ داروں میں کوئی اسٹریکٹ ڈرس ریگولیشن (Strict Dress Regulations) نافذ نہیں ہے بلکہ اس میں ہر آفسل فکشن (Official functions) کے معمولی طور پر وہی ڈرس کا ہے و سوسائٹی میں اس درجے کے لوگ استعمال کرتے ہیں اور اس میں سم کا عہدہ رکھنے والوں کے لئے ورنہ سمجھا جائے اسلئے آفسل فکشن کے لئے ایک سرکولر گورنمنٹ نے جاری ہوا ہے کہ اسے موقعوں پر جوڑی دار ناچاہ اور کالی سروی استعمال کی جائے دوسرے موقعوں کے لئے ڈرس کی کوئی پابندی نہیں ہے

BEHAVIOUR OF OFFICERS

*3 (72) *Shri Syed Hasan (Hyderabad City)* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Government are aware of the harsh and impolite treatment meted to the members of public by the Tahsildar and Gurdawar of Yellareddy taluq?

(b) If so what action has been taken against them for the same?

سری بی رام کس رائے سوال ہے کہ کاب میں اس سے واضح ہے کہ تعلقی ہزارڈی کے محصلہ روگرداو کے ملک میں کے ساتھ را و سبب ملو کہ کیا ہے سوال کا دواہرہ ہے کہ گراما میں نو حکوت نے کیا کاروائی کی اسکا جواب ہے کہ محصلہ روگرداو میں لاری کی سبب حوا کس (Allegation) لگایا گیا ہے و بالکل بے بنیاد ہے جس کے عکس محصلہ میں معلوم ہوا کہ ملک کے ساتھ او خاص طور پر کلکتہ کے ساتھ اکا ملوک بعد ہمدانہ ہے انہوں کے حدود کے اندر ان کے حلقہ میں اس میں کوئی شکاب عہدہ دار لا دست کے نام سے نہیں ہوا کہ اکا روہ برا ہے اسلئے انکس لئے کا سول میں بدتا نہیں ہوا

سری سید حسن کے لئے لگاؤ جس کے من لک کی س — س
ہیں اس ہوئے ؟

سری بی رام کس راڈ کے من کوئی تعمیر وصول ہیں ہو
سری سید حسن کا بے کلکٹر صاحب سے دریافت کیا کہ من قسم کی کا س
اس ہو ہیں ؟

سری بی رام کس راڈ کلکٹر کی روت کی بنا ہی جواب دے گا ہے
سری رگ راو دسمکھ (گنگا کھر) ۱۵ کلکٹر کی روت و یہ کہہ کرے ہیں

Mr Speaker The Government has to depend on it Next
Shri K Venkiah

MISAPPROPRIATION BY VILLAGE OFFICERS

*4 (176) Shri K Venkiah (Madhura) Will the hon the
Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Government are aware that the Mali Patel
and Patwari of Madupalli village in Madhura taluq misappropriated
the revenue collected by them in the year 1357 F ?

(b) Whether it is a fact that the Additional Collector Kham
mam ordered them to credit the amount in the Taluq Treasury ?

(c) If so what further action has been taken by the Govern
ment in the matter ?

(d) Whether the Government intend prosecuting the con
cerned persons ?

سری بی رام کس راڈ اس سوال کے س حرا ہیں ایک کہ لگاؤ جس
اس سے وہ ہے کہ مادھولی کے

شری لکشمی کوٹا (آصف آباد عام) میں سمجھ ہوں کہ گندہ سس میں
صحت کے لحاظ سے سوال کے رہ کر سائے کی صورت میں ہے

مسٹر اسپیکر ویکہ بعض وقت دوسروں کو سکا ب ہوئی ہے کہ سول سمجھ
میں ہیں آنا اسلئے سوال دھرا ا جا رہا ہے

سری بی رام کس راڈ گروپ بھائے کے لئے ا لہاب ۶ صحت کرے ہیں
کہ سوال ۶ دھرا نا اے و میں ہیں دھرا وگا نیکی میں س ہو اہوں کہ دوہے
آئریل میں میں کو سوال کے سمجھے میں اسی ہوگی

مسٹر اسپیکر ہوا ۶ ہے کہ سوال کے ۶ لہاب کے بارے میں ۶ کم حانا
۶ کہ () حان حرو میں (۲) میں حرو میں (۲) ۶ سوال بند ہیں ہوا میں
سمجھا ہوں کہ میں طرح عمل کا جائے نو صرف دے میں جواب ہم ہو گیا ہے

Shri Bhagwan Rao Ganjwe (Nanded) Answer: will not be satisfactory

مسٹر ایسکر کوٹ (Satisfactory) ہوئے

رہنہ میں سے اس والا کے حصے ہوئے ہیں اور یہ چھوڑ دیا گیا ہے کہ
آریل میں اسکو بڑھ کر آئے ہیں اور اس طرح سوال کے جواب سے وہ وہی سمجھ
جاسکے کہ کن والے جواب میں ہاں کہا گیا اور اس کے جواب میں ہیں

شریحی شاہ جہاں سنگ (رگی) زیادہ ہر طرح وہی وہاں ہے
میں ابھڑا ہے

مسٹر ایسکر لیکن ام سوال کے جواب میں صرف ہاں ہے
ہر نہا جاسکا جس میں تعصبات کی صورت بھی ہوتی ہے

شریحی رام کس راڈ میں جواب ہے کہ وہ کل کے کل کے اس ایک
سکا کی درخواست میں ہوئی ہے کہ موضع مادھو لی بھلا بدھ کے ل سواری کے
میں ہی رقم کا ملے گا یا اس کل کل کے موضع رحا کرہ کی صفات کے
محد میں معلوم ہوا کہ کو سرکاری رقم کا اس میں ہوا رہا ہے جو ما و ول
کا گاہ و بھیل کے خزانہ میں جمع کیا گیا

Shri K. Venkatesh The hon Minister should know that this amount was not credited in the Treasury in time but was credited only after the ryots complained and that too after two or three years. The complaint was made to the Tahsildar but was disposed of by the Additional Collector

شریحی رام کس راڈ کوئی صاحب اس کی ہے کہ نہ رقم خزانہ میں
جمع ہوئی نہ اس معلوم ہے کہ رقم وصول کی گئی اور خزانہ میں جمع کی گئی
رقم کے جمع کرنے میں کسی تاخیر تھی اسکی تصدیق ہے۔

Shri K. Venkatesh Is it then a case of misappropriation of public funds punishable with imprisonment for two years or a case of temporary misappropriation?

مسٹر فاراگر نکلیچرا ڈسٹریکٹ (ڈاکٹر چارلٹی) جب اب ہندی
میں جاری ہے نوٹس میں سوال اب ہی ہندی میں کیے جاسکتے ہیں۔
مسٹر ایسکر چونکہ ہمارے اس حوالہ میں اس کی گئی ہے اس لیے کسی
خاص میں سوال کرنا لازمی نہیں قرار دیا جاسکتا

شریحی شاہ جہاں سنگ۔ لیکن جب ہندی عام مہم میں ہے سوال ہندی
میں کون ہیں گئے جاتے؟

شری رام کس راڈ کا ح میں صرف ایک فہ کو ک دے دو ے
فہ ک م میں مرکب سے ارہی رکھا ۱

RAICHUR SWAMY

*7 (201) *Shri L. K. Shroff* (Raichur) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether any land was granted by the District Collector of Raichur to a certain person popularly known as Raichur Swamy about 10 years ago?

(b) If so what is the extent of land?

شری رام کس راڈ (اے۔ ی۔ گرونگ سدا سو ی کو ر حور میں حورس
دنگی ے و ۵۸ اکڑ ۳۰ گئے ے م میں ے یک سروے ۱۹۵۲ حور دا فہ
(۲) ۶ گئے ے راحور ناوں کے گج مں واع ے سکے ارے مں کچھ برع
ے ۱۰ کھا حا رہا ے کہ ۱۰ سوسالی کی ریں ے ملے صبعہ مال ے مں دھ سکی
وہر مان کی ہوئی ریں کے علاوہ وہاں دواخانہ راڈ (۳۷) (سرح گورس ۲ ر فہ
ی برع کر کے حساب سے گرونگ سو سراسی کو بھی گئی ے اور ۱۰ ے سوبدالی
کی احارب سے اسر ملگیاں مان ے

شری بی پلار بیڈی (عالمہ پروگدوال عام) کا مں فہ حو سکا ہوں کہ
اہں ۱۰ ریں کوں دنگی؟

شری رام کش راڈ اہوں ے درحواست دی بھی اسلے اہں دنگی

شری مرلندر راڈ کا مٹکر (فالک) کا سواں مں حورس مں

(Laughter)

Mr Speaker How does that question arise here? Let us proceed to the next question

DISPOSSESSION OF TENANTS

*8 (92) *Shri Veenendra Patel* (Aland) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Rani Saheba of Dharmapal Samastan of Chuncholi taluq is dispossessing the tenants forcibly and transferring the seri inam lands in the name of her relatives and servants?

(b) If so what action has been taken by the Government in the matter?

شری بی رام کہ راڈ (سے) ری لکسی ی کے کہ ر (Tenants) کے بعد اب میں کہے ہیں کہ ان کے لئے بدلہ کیا ہے ان میں سے ان کے لئے حاصل میں رہے ہیں ایک مقدمہ میں بس (Tenant) کے کہ ر بعد ہو چکی ہے نہ کہ کی کہ ر سے لکسر کے پاس ل میں ہوئے کہ ر کے لئے بدلہ رکنا میں فعلہ کی داری سے ری لکسی ای کے لئے وڈ ف روسہ میں سے کہ کا چونکہ حاصل میں ہیں لے اپنا دعویٰ ثابت نہیں کیا سلیے وہ نہ جملہ گا (ی) حاصل میں اس کا کوئی بدلہ نہیں ہے کہ ری لکسی ی ایے فرسٹ وں کو رواسہ مسئلہ کر رہی ہیں

شری ورنلر ٹیل کا نہ فکس (figures) سے ۵۰۰ کے چلے گئے ہیں نا لبس (latest) ہیں ؟

شری بی رام کہیں راڈ میرے اس میں وہ مرکاحوا ہیں مود وصول ہوئے رہا ہے

ILLEGAL EVICTIONS

*9 (93) *Shri Veesendra Patel* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether and if so how many tenants have been dispossessed of their lands illegally by the land lords in the district of Gulbarga specially in Chincholi taluq ?

(b) What action has been taken by the Government against the land lords for such illegal evictions ?

شری بی رام کہیں راڈ اسے اور ی دونوں کا ایک ہی جواب ہے گلرگہ ضلع میں حارکہ جس کا فعلہ میس کے موالی ہوا ضلع دادگر میں (۳۳) میں سے () کہیں میں میس کے موالی ہوئے ہیں اور ان بعد اب میں ابھی بعد اب جاری ہیں ضلع سا نور میں ہ بعد اب میں میس کو ضلع واس دلا آگا ور ضلع دادگر کے میں بعد اب میس کے موافق ملے ہائے کو رینگل ضلع میں ۳ میں سے ۲ بعد اب میس کے موافق فصل ہوئے ہیں اور ایک ضلع واس دلا پاگا ہے حوالی اور گلرگہ ضلع کے دوسرے ضلعوں کے ارے میں ابھی صحیح اعداد و شمار وصول نہیں ہوئے ہیں کافی نوٹس کے لئے حالے پر مواد آنے کے بعد جواب دیا جاسکا

Mr Speaker Let us proceed to the next question The hon Member is absent

UNLAWFUL OCCUPATION

*11 (375) *Shri S Rudrappa* (Chitapur) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that in village Khandal Gulbarga taluq a Government building (ex Jagir tahsil Office) has been occupied by the Patwarī Shri Sahaguri Rao since Police Action?

(b) Whether the same Patwarī is refusing to vacate the building inspite of the Tahsildar's orders?

(c) Whether the Tahsildar submitted a report to the Collector Gulbarga on 31.1.1952 to order the eviction if necessary through Police help and to take severe action against the Patwarī for having acted against the Government interest?

(d) If so what action the Government intend to take in the matter?

سری بی رام کشن راؤ : میں سول کے راحر میں سب کا ب ایک ہی
ماہدہ رہا ہے

میں مع کھڈل میں جو انگری مصیل کی لڈنگ ہے میں وہاں کے ری
س انسپکٹر اسکول (Inspector of schools) کے پاس
لے میں لڈنگ کے سکول کے لیے دیے کی بھور کی گاؤں والوں کے اور بلفہ کا کہ میں
کسی نے ہر سوڈا ریمب کے پاس سکی سکا میں کی اور نہ اس کی کہ وہاں
میں ان ڈارمب کو دیا جائے اس وقت وہاں کا مدرسہ حاوڑی میں ہے جہاں دی
جگہ ہے اس مسئلہ میں مصیلدار گلبرگہ کے مصعب کی اور نہ روبر پس کی کہ
پہری کامیہ نامہ رہوے کی بنا پر اسے وہاں سے ہا دنا جائے لیکن مصیلدار
کے حکام کی ناراضگی سے ہاری کے دل کی ہے جو کلک کے پاس رہ مصعب ہے

سری جدر مسکھر نٹل (کیلا ور) : کیا گورنمنٹ کو معلوم ہے کہ مدرسہ
ہوڑی میں میں لکھہ گری لڈنگ میں ہے؟

سری بی رام کشن راؤ : رٹ میں اسکے حاوڑی ملنا گا ہے

MEDIUM OF INSTRUCTION

*12 (395) *Shri Chandrasekhara Patel* Will the hon. Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

The number of schools in Gulbarga district having the medium of instruction in Kannada Telugu Marathi and Hindustani

and the number of schools having the medium of instruction both in Hindustani and any other regional languages?

श्री कुलचर गांधी — जिसका जवाब यह है कि सेकंडरी (Secondary medium) कक्षा में (१) तेलगु में (१) कन्नड़ी व हिंदुस्तानी में (१३) मराठी व हिंदुस्तानी में (१) तेलगु और हिंदुस्तानी में (३) कन्नड़ी मराठी हिंदुस्तानी में (४) तेलगु कन्नड़ी व हिंदुस्तानी में (१) और कन्नड़ी व मराठी में (२) स्कूल हैं। किसी राज्य प्राथमरी कक्षा में मिडियम में (५०६) मराठी के (१०) तेलगु के (१२०) हिंदुस्तानी के (२) कन्नड़ी व हिंदुस्तानी के (७६) मराठी व हिंदुस्तानी के (२१) तेलगु व हिंदुस्तानी के (५०) कन्नड़ी व हिंदुस्तानी के (१२) स्कूल हैं।

मरी گو ندی کنگار ڈی کا مدرس کے علاوہ دوسرے وک بھی ہیں ؟

میسر اسکر سبلی میں سبلی کے مدرس کمرہ دوسرے ہیں ؟

ماری گو ندی کنگار ندی وہاں ایک ما دبی علوم ہوتا ہے

میسر اسکر و ڈوکٹ چرل ہیں ؟ مسوس کے لفظ سے ہیں ہاں ہے کا ہے

EDUCATION DEPARTMENT

*13 (193) *Shri L K Shroff* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) Whether any persons serving in other departments were appointed in the Education Department during the years 1949 50 1950 51 and 1951 52 ?

(b) If so what is the number of persons so appointed ?

(c) What are the reasons for such appointments ?

श्री कुलचर गांधी — पहले पूरा का जवाब है हा ।

दूसरे का जवाब यह है कि एक स्टेटमेंट जिसमें छात्र दिया गया है जिसको पहले छप सकरीबन १५ मिनट लगेग लेकिन चूंकि यह सवाल किया गया है जिसलिए अगर जवाब दिया जाय तो मैं जिसे पढ़ देता हूँ।

میسر اسکر سوالات کا وہب ہم ہوجا ہے ہاں اس مواد کو مل پر رکھتے

[Statement

Students showing persons of other Departments appointed in Education Department

Sl. No	Name of the Office	Gazetted			Remarks	Non Gazetted					Remarks
		1949	1950	1951		1949	1950	1951	1952	1953	
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10		
1	Andhra State Library	Nil	Nil	Nil		Nil	1	Nil			A typist knowing Urdu and English typing was required and one having that qualification was transferred from the Office of the Accountant General
2	Archaeological Department	Nil	Nil	Nil		Nil	Nil				1 Due to lack of an efficient hand in the Department for the post of the Accountant (150 205) a graduate in Commerce serving in Commerce & Industries Department was transferred and appointed to the post in the year 1951
3	Central Records Office	Nil	1	Nil		1	2	Nil			In the reorganization scheme of the Dept one post of Steno was earmarked for a Telugu knowing candidate and one for a graduate for a Vernacular typist. Due to want of qualified hands one Telugu graduate was appointed in 1949 and by transfer from the Office of the Secretary, Education and one Vernacular typist in 1950 from the Collector's Office Hyderabad Dept of One English typist was also appointed from the retrenched army personnel

4. Dept of Public Instruction	2	2	Four Officers were taken from the Ontario University on account of their suitability and knowledge of regional languages. One was taken from the Agri- cultural College. One Officer was taken from the Education Com- missioner's Office as he was qualified and found suitable for the post of Asst. Director of Public Instruction.	1	Nil	10	Most of the people have been appointed as teachers in primary & middle schools. A few people have also been appointed as clerks in middle & high schools and one in the Office of the Inspector of Schools. The applications of these people were recom- mended by the concerned Departments. As there were vacancies and these people pos- sessed the necessary qualifications they were appointed.
5. Department of Technical & Vocational Education	1	Nil	Nil	6	6	5	The people appointed are Lady teachers qualified in Domestic Science, Physical Education and Art and Machine Shop Instructors. As there were no suitably qualified hands in the Department these people were appointed on the recommendation of the concerned Departments or after being selected by the Departmental Selection Committee as they possessed the necessary qualifications.

سری ادھورائو ٹیل (ایاں ناد) و سب آرڈر سے رولس کے کس ۱۹۷۸ میں جہاگاہ کہ جس کی س کے ساتھ یہ بھی لکھا ضروری ہے کہ اس تاریخ کو جواب دینا چاہیے آئل جس ڈی مانی کے سے (Summon) نے بعد میں تاریخ معلوم کی ہے رولس میں یہ جس کے کسے سہ سے ناکسے دن چلے سے چھے جانکے سر خط سے آئل میں کو سوال کے جواب کھلے تاریخ لکھنے میں ضروری ہوگی

مہر اسسکر - ل سے جس کے ایک میں کے رولس (Ration) کے لئے میں ڈی عرصہ چلے طلاع دھائی ہے ایسا جس ہونا کہ سول کایے ۵ دن کی مدت دھائی و زرو ۸ دن میں ہو

سری ادھورائو ٹیل - حال عالجاب گ کوئی ڈیفنٹ رولنگ (Definite Ruling) دن و سب ہے

مسٹر اسپیکر - میں رولنگ کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ خاموشی کی تاریخ معرر ہونے کے مد میں ہم اس کے معنی جو کر سکتے ہیں - رولس کی دوس (۶) حصہ چلے دنگی ہے سری اسی راڈ گوائے سکے سے نہ ہونے کہ جب تک رولس معلوم ہو سوال میں بھیجے - سکے
مسٹر اسسکر - میں میں بھیجے جانکے لکے سکے لے (۶) حصے کا وہ بھی ملتا ہے

Unstarred Question & Answers

(Questions received before 16 9 1952)

GOVERNMENT CAR ABROAD

*10 (351) *Shri Ch Venkat Ram Rao (Karimnagar)* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shri M K Vellodi the previous Chief Minister took possession of a car belonging to the Government of Hyderabad from the possession of the then Agent General of Hyderabad in London and sent it to his son in law who is in Government of India Foreign Service?

(b) If so what action has been taken in the matter by the Government?

(c) What is the cost of the car?

Shri B Ramakrishna Rao (a) There was no Agent General of Hyderabad in London when Shri M K Vellodi was the Chief Minister of the Hyderabad Government

(b) & (c) In view of (a) above (b) & (c) do not arise.

TRANSFER OF AN INSPECTOR OF SCHOOLS

*14 (194) *Shri L. K. Shroff* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

Whether it is a fact that the predecessor of the present Inspector of Schools of Raichur district on his transfer did not give full charge of his Office?

Shri Phoolchand Gandhi The answer is in the affirmative. The Inspector has been suspended and an inquiry into the matter is being held by Deputy Director of Public Instruction, Western Circle, Hyderabad.

RULES OF PROMOTION

*15 (195) *Shri L. K. Shroff* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) The rules that generally govern promotions from one grade to another in Education Department?

(b) Whether any cases of infringement of these rules have come to the notice of the Government during the last two years?

(c) If so, the reasons for such infringement?

Shri Phoolchand Gandhi (a) Promotions from one grade to another are governed by consideration of seniority cum efficiency.

Due to the introduction of regional languages in the medium of instruction, officials possessing knowledge of the regional language in question have had to be promoted irrespective of the seniority of others who lacked knowledge of the regional languages in question.

In regard to the promotion of clerical staff, academic qualifications, efficiency, experience and knowledge of the English language are taken into consideration.

(b) The question is rather vague. An aggrieved person can appeal to the next higher authority and such appeals are dealt on merits of each individual case.

Item No. (c) is covered by the answers to items Nos. (a) & (b).

MATERNITY HOSPITAL

*16 (120) *Shri Gopala Ganga Reddy* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

Whether there is a proposal before the Government to open a maternity Hospital at the Nirmal Taluq Headquarters?

* *Shri Phoolchand Gandhi* There is a demand from the Public to start a Maternity Hospital at Nirmal but the proposal could not be finalised due to paucity of funds

EXCAVATION OF ANCIENT RELICS

*17 (244) *Shri J. Rama Reddy* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) The total amount of money spent on the excavation of ancient relics at Kondapur of Sangareddy taluq and what is the historical importance of those relics?

(b) Whether some of these relics have been transferred to Hyderabad in spite of the fact that there is a museum existing there itself?

(c) What relics have been so transferred to Hyderabad?

(d) Whether it is a fact that even after two years of the completion of excavation work wages amounting to Rs. 2,500 have not been paid to the 30 labourers employed for six months, on this work even though this fact has been brought to the notice of the Government?

(e) If so will the Government take necessary action for early payment of the wages?

(f) Who is responsible for such long delay in the payment of wages?

Shri Phoolchand Gandhi (a) A sum of about Rs. 1,50,000/ has been spent on the excavations of Kondapur.

The importance of these excavations lies in the knowledge gained on the Andhra Satavahana period. A brief account of these excavations and their importance has been published in the Annual Reports of the Archaeological Department in the learned journals like the annals of the Bhandarkar Oriental Research Institute and the Bulletin of the Hyderabad Archaeological and Historical Society. A monograph on Beads of Kondapur is in Press and another on the Terra cotta Figurines is under preparation by the Director, Archaeological Department.

(b) It is a fact that some of the articles have been transferred to the Archaeological Museum of Hyderabad for purposes of study by experts here and also to relieve congestion at the Museum at Kondapur. The Museum building at Kondapur is very small.

will be noticable in bad weather in accordance of the condition of the last five miles of the road after it branches off from the main road

The antiquities of Kondapur transferred to Hyderabad Museum are open for inspection to all scholars and visitors and in fact are more easily accessible

(c) The objects transferred number to several thousands and it is not possible to give a complete list. The relics transferred are of the following type

- (i) Beads
- (ii) Terra cotta figurines
- (iii) Broken pottery of perforated variety
- (iv) Incised ware
- (v) Painted Ware
- (vi) Ordinary Megalithic ware
- (vii) Inscribed ware
- (viii) Rivetted ware
- (ix) Animals terra cotta
- (x) Terra cotta Amulets
- (xi) Terra cotta cult objects
- (xii) Beads of Chalcedony bone agate carnelian etc
- (xiii) Stone axes of various shapes and sizes

It may be noted that only a few representative specimens of each one of the above categories have been transferred to the Hyderabad Museum while the majority of the objects are still in Kondapur

(d) (e) and (f) Kondapur has been declared a national site from 1st April 1950 and all excavation work done there has been stopped. However the Director of Archaeology has reported that only 7 persons approached him claiming salary for three months from 1st April 1951. They admitted that though they were not employed on any excavation work during this period they had looked after the site to avoid cattle trespassing and were claiming salary on that account. Payment to them therefore perhaps was withheld because they were not employed with the sanction of competent authority. Nevertheless the Director Archaeological Department has been instructed to see that payment of any amount that may be admissible to these labourers should be made immediately and the expenditure incurred might be recovered from the Government of India subsequently

MATERNITY WARD

*18 (134) *Shri Gopalasastry Dev* (Mudhol) Will the hon Minister for Public Health and Education be pleased to state

Whether it is a fact that a fund was collected from the public for starting a maternity ward in the Government Hospital at Nanded and if so when?

Shri Phoolchand Gandhi The Medical Department does not know about the amount collected

MATERNITY HOME

*19 (134a) *Shri Gopalasastry Dev* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the fact that the newly constructed Maternity Home (Nanded) at a cost of Rs 30 000 is now in a collapsing state

(b) If so who has suggested erection of this building on black soil which has resulted in sheer waste of public moneys?

Shri Phoolchand Gandhi (a) The Hospital which was constructed on the black soil has developed several cracks but as reported by the Collector it is not in any way in a collapsing condition

(b) The erection work was carried out privately through petty contractors and not by Government

RURAL RECONSTRUCTION WORK

*20 (353) *Shri K Venkat Ram Rao* (Chinnakondur) Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) Whether any rural reconstruction work was done in Karimnagar district by the Health Department during the year 1950-51?

(b) If so what are the villages where such work was carried on?

(c) What is the exact nature of work undertaken and the expenditure incurred in that connection?

Shri Phoolchand Gandhi (a) Yes

(b) The names of the villages where rural reconstruction work was carried are as follows

- (1) Veenavanka
- (2) Kalupalli
- (3) Valabhapur
- (4) Kanaparthi
- (5) Tekurthi
- (6) Kotapalli
- (7) Sidabad
- (8) Surude
- (9) Bgri
- (10) Elujugulhakunta
- (11) Dharmaram
- (12) Komutpalli

(c) The nature of the work consisted of

(1) Health Education by means of lectures and personal talks

(2) Medical relief by the provision of village Medicine Boxes and weekly visits of the Health Inspectors and the Medical Officer in charge of the usual sanitation unit located at Jammikunta and treating minor ailments on the spot

(3) Treatment of more serious cases in the Hospital at Jammikunta

(4) Improvement of environmental conditions by opening new doors and windows in old and ill ventilated houses by digging new drainage pits by providing in co operation of the villagers new surface drains wherever possible

(5) Prevention of epidemics by vaccination against Small pox as a routine measure and by anti Cholera and anti Plague inoculations whenever needed

(6) Periodical disinfection of wells

(7) Provision of domiciliary maternity aid to women in the villages

(8) Improving the registration of births and deaths by the Health Inspectors who periodically attend to the registration work The total expenditure incurred on the unit was Rs 14 041 15 8

POOR BOX COLLECTION

*21 (354) *Shri K Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

Whether and if so what is the amount collected and spent in the name of poor patients (Poor Box Collection) in Karimnagar Civil Hospital from the beginning of this year?

Shri Phoolchand Gandhi Rs 1500/- were collected and spent in the name of poor patients (Charity Box) at the Karimnagar Hospital

WATER SCARCITY

*22 (100) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether the Government are aware that Karimnagar town suffers from acute water scarcity every year during summer months?

(b) Whether it is a fact that the two tanks which are near the town dry up after the rainy season and the town people have to depend upon Maneri river which is 3 to 4 miles away from the town for drinking water?

The Minister for Local Self Government (Shri Annarao Ganamukhi) (a) Karimnagar Town does suffer from water scarcity during the summer months but it is not a fact that there is an acute scarcity of water every year during the summer

(b) The two tanks adjoining the town usually go dry in summer. There are a large number of wells both Municipal and private which supply drinking water to the towns folk

MUNICIPAL ELECTIONS

*23 (99) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the returning officers for Municipal Elections conducted the Municipal Elections on the basis of old general electoral rolls?

(b) Whether it is a fact that constituencies were delimited on the basis of total number of voters only instead of on localities and their concerned voters?

(c) Whether it is a fact that copies of election rules regulations and Municipal Act were not supplied to the political parties specially in Karimnagar district?

Shri Annarao Ganamukhi (a) The electoral rolls prepared under the Representation of the Peoples Act 1950 for the General

Elections which had been brought up to date were used for the Municipal Elections in the Districts

(b) This is not correct. Constituencies were formed on the basis of localities on the principle of contiguity of houses in compact blocks.

(c) Copies of Rules and Regulations were supplied to the Collectors and were available on payment of cost at his office as also at the office of the Chief Electoral Office, Hyderabad.

WYRA PROJECT

*24 (181) *Shri K. Venkatesh* Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the roads between the villages covered under Wyra Project have not been repaired for the last twenty years and are as a result unserviceable?

(b) If so, whether the Government contemplate repairing the same?

Shri Annarao Ganamukhi This matter does not concern my Department.

SCARCITY OF DRINKING WATER

*25 (165) *Shri M. Buchiah* Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether Government are aware of the scarcity of drinking water in Supur taluk?

(b) What is the total number of drinking water wells in this Taluk?

Shri Annarao Ganamukhi (a) There was some scarcity of drinking water due to insufficient rains this year.

(b) There are 13 drinking water wells constructed by Local Government Department besides a large number of private and public drinking water wells for the use of public in the villages of the Taluk.

RAICHUR SWAMI

*26 (202) *Shri L. K. Shroff* Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state

Whether the Chairman of the Raichur Municipality granted an open space in Raichur City called the Purana Mysadawadi to Shri Raichur Swami about a year or so ago? If so, on what terms?

Shri Annarao Ganamukhi A piece of Government land measuring 164—7½ situated on Unani Dawakhana Road Mudwadi Raichur was sold and not granted in March 1951 to Shri Gurulinga Sivacharya Swami of Raichur. This was sold by the Additional Collector Raichur in exercise of the powers vested in him as a Revenue Officer and not as President of Raichur Municipalty.

The land was sold at Rs 200 per square yard

SCARCITY OF DRINKING WATER

*27 (55) *Shri Achutrao Yograj Kavade* (Kallam) Will the hon. Minister for Local Self-Government be pleased to state

(a) The number of wells in Kallam Town?

(b) Whether Government are aware of the scarcity of drinking water in Kallam Town?

(c) Whether the Government have received any representations from the people in this connection?

(d) What action do the Government propose taking in the matter?

Shri Annarao Ganamukhi (a) Kallam Town (Osmanabad District) has 14 wells?

(b) Government is aware that there is scarcity of drinking water in Kallam Town.

(c) Yes

(d) Preliminary investigations showed that the cost of the scheme for water supply was roughly estimated at over Rs 5 lakhs. The scheme could not be taken on hand because of non availability of funds.

VILLAGE PANCHAYATS

*28 (56) *Shri Achutrao Yograj Kavade* Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whom do the Government consult while nominating persons to the Village Panchayats?

(b) Whether defeated candidates are nominated to the Gram Panchayats?

Shri Annarao Ganamukhi (a) The Deputy Collector with the approval of the Collector selects suitable persons for nomination.

(b) No report that a defeated candidate has been nominated has been received by Government

WELLS FOR HARIJANS

*29 (130) *Shri Madhao Rao Narkhar* (Hingoli Reserved) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The number of wells in Hyderabad State that are being utilised by the Harijans for drinking water?

(b) The number of such wells in Paibhani district?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) The number of wells in Hyderabad State for Harijans according to the records available is 6 695

(b) The number of such wells in Paibhani district is 205

FIRE SERVICE STATIONS

*30 (161) *Shri S Rudrappa* (Chitapur) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The number of places in the State where Fire Service Stations have been set up?

(b) Whether the Government intend to open Fire Service Stations in all important District Centres?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) Fire Service Stations have been established in the following places

	No of fire stations
1 Hyderabad City	4
2 Secunderabad City	1
3 Warangal City	1
4 Aurangabad City	1
5 Nanded City	1
6 Raichur	1
7 Jalna	1
8 Latur	1

(b) Government intends to establish Fire Service Stations in all important district headquarters but due to financial stringency the schemes could not be taken on hand

INEFFECTIVE FIRE SERVICE

*31 (163) *Shri S Rudappa* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether the Government is aware of the fact that in spite of the existence of Fire Service at certain places loss of property in those areas is still considerable ?

(b) If so what are the reasons ?

Shri Anna Rao Ganamubhi (a) From the figures furnished by State Fire Force Commander the cost of the property damaged from fire very low compared to the property involved

(b) This question does not arise

BENDSURA PROJECT

*32 (168) *Shri Sreepat Rao Kadam* (Bhur) Will the hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state

(a) Whether the Government has any scheme in contemplation for the rehabilitation of the people of Manzare and Pali villages whose lands have been acquired under Bendsura project in Bhur district ?

(a) If so what steps have been taken in this matter ?

Shri V B Ragu No scheme has yet been drawn up for rehabilitating the villagers of Manzare and Pali villages whose lands have been acquired under Bendsura Project Preliminary Notification under section 3 of the Land Acquisition Act has been issued and many other preliminaries have to be worked out Suitable schemes will be drawn up at the appropriate time

(Questions received after 16 9 1952)

PROTECTED TENANCY CERTIFICATES

*1 (714) *Shri M Butchiah* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the Protected Tenancy Certificates prepared by the Revenue Department have all been distributed to the Protected Tenants in all villages?

(b) If not, what are the reasons

(c) What steps do the Government contemplate to take regarding those tenants whose names have not been included in

the Tenancy Revenue in spite of the fact they are in possession of the land for more than the specified period?

Shri B Ramakrishna Rao (a) & (b) Out of 6,14,000 Tenancy Certificates prepared 6,09,000 certificates have been distributed only about 5,000 certificates have not been distributed as some tenants did not take delivery of them and some others are not traceable.

(c) Government have appointed a Land Commission in each taluq with the Tahsildar as Chairman and two non-officials as Members to take necessary action to collect the Registers of tenancy. It is for the people interested to put forward their claims before the Commission.

LAND REVENUE JAGIR VILLAGES

*2 (697) *Shri M Buchiah* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that land revenue is being collected in some jagir villages at the old jagir rates even after the abolition of the Jagirs?

(b) Whether in this regard any complaint was made by the villagers of Metpalli Jagir in Surpur taluq Adilabad district?

(c) If so whether the Government will arrange refund of the excess amount so collected?

Shri B Ramakrishna Rao (a) The Board of Revenue has dealt with and is still looking into several cases of scaling down the high land revenue rates of ex-jagir villages. The Commissioner Settlement Department and all the Collectors have been addressed to give their full attention to such cases and submit proposals for lowering down the high rates of ex-jagir villages bringing them in conformity with the Diwani rates of the adjoining villages. Since the abolition of jagirs 600 unsurveyed villages in the State have been surveyed rates were settled and announced and the revised normal rates are being collected in such villages. Whenever any complaint against higher rates is received from an ex-jagir village surveyed or unsurveyed an interim relief is given by the Government to the ryots paying high rates on the old scale. The number of villages wherein the Government with an intention of giving immediate relief to the ex-jagir ryots sanctioned the proposals is about 715 including different Pargah villages of Osmanabad, Bidar and Medak districts. The Board of Revenue is closely watching the progress of this work and is taking necessary steps to bring down the ex-jagir high rates on par with the surrounding Diwani villages.

(b) Neither the Board of Revenue nor the Settlement Department has received any complaints regarding high rent payment in Metpalli Jagir villages of Sirpur taluk. The Settlement Department has however taken up the survey work of this Jagir which will be completed as early as possible and as soon as the survey work is completed the records will be called for to enable the submission of the proposal for the sanction of the Government which automatically will solve the complaint if any.

(c) In view of the information given above the question of refund does not arise.

TRANSFER OF TEACHERS

*3 (666) *Shri M S Rajalingam* (Warangal) Will the hon. Minister for Public Health and Education be pleased to state

(a) Whether there is any truth in the news that appeared in the Deccan Chronicle dated 22nd July 1952 that the D I S of Warangal had transferred over 200 teachers as a sequel to the complaint of the teachers of the New Government Middle School Laskhar Bazar to the Education Minister through a joint petition.

(b) Will a copy of the above application be placed before the House?

(c) How far was the hon. Minister convinced of the complaints made therein?

(d) What was the agency or individual that led these teachers to have a direct appeal to the Minister ignoring the District Inspector D I S and the D P I?

(e) What were the circumstances that led the Deputy Director Mr Sandarkar who made an enquiry into these transfers give a Stay Order to these transfers?

(f) What are the results of his enquiry with special reference to the charges made against the D I S by the teachers under question and the news item appearing in the Deccan Chronicle dated 22nd July 1952?

(g) What are the number of transfers the D I S Warangal made without the prior consultation or final consent of the D P I?

(h) Has it come to the notice of the Government that certain unruly elements have begun to shield themselves in the name of student community and by joining schools? If so what action does the Government propose to take to eliminate these forces from various schools and colleges?

5/11 Phoolchand Gandhi (a) A large number of transfers were effected by the D I Warangal who has explained that in order to provide better teaching in Regional Language medium in schools of Warangal Division and in accordance with the decision taken in the meeting of the Inspectors of the three districts of Warangal Karimnagar and Adilabad and also Heads of Schools the following transfers were effected by him from 18th May 1952 to 15th July 1952

1	In the grade of Rs 180 325	31
2	In the grade of Rs 150 225	4)
3	In the grade of Rs 95 155	148
Total		<hr/> 278 <hr/>

* 24 teachers were transferred on the 14th July 1952 a day previous to the transfer of the D I of Schools

(b) A joint petition dated the 28th June 1952 addressed to the Education Minister by 8 teachers of Warangal and 1 of Ellandu was received. A copy of it is placed on the table. This was forwarded to the D P I for a report.

(c) On receipt of the complaint in the press the Senior Deputy Director of Public Instruction was deputed to make enquiries. His report revealed that the transfers were justified to a certain extent and some of them were done in the interests of Government work. It was however felt that the Divisional Inspector could have avoided such a large number of transfers. Some of the transfers which were found to be not justified were cancelled.

(d) None of the teachers approached the E M directly.

(e) Stay Orders regarding transfers under question were not passed by the Deputy D P I but by the D P I. This was done in order to ascertain the facts.

(f) Answer given in answer to (c).

(g) The transfers in the purview of the D P I were sanctioned by the D P I only.

(h) Government has no such information.

HANAMKONDA
Dated 28th June, 1952

To

THE HON BLE EDUCATION MINISTER

Government of Hyderabad Hyderabad Dist

Through Proper Channel

Sir

We beg to bring the following things to your kind notice and hope we would be done all the justice

We are Inter and Matric Trained candidates of the office of the Inspector of Schools Waringal working for a long time on a grade of 65 115. We possess all the qualifications necessary for the promotion to the higher grade of 95 115 with all our institutional certificates experience and recommendations of our immediate officers. Still when we applied for it we got a flat refusal on the ground that the D I has been deputed to grant grades preferring the I Sca and the Ubhaya Bhasha Pravina (U B P). While the need of the candidates of the other subjects is no less than the former with the increase of Primary and Middle Schools and while there are a great many Inter and Matric Trained candidates of Telugu, Sanskrit and Telugu Medium this sort of discrimination among the local candidates and favouritism towards the outsiders is embarrassing to us. The Government sees every time that the local talent will be utilised to the full extent and that the rights of the Mulkies will never in any way be made to suffer and here we are disregarded as candidates of the Osmania University and the District Training Centres.

The preference of the Inter Science candidates while it results in the increase of the already bulky number of the non Mulkies settled rather by foul than by fair means that of the U B Pravina in spite of the Inter Telugu candidates and Matric Trained through Telugu is a boon to the outsiders and a curse and a shame to the people of the State. It is nothing less than a gross disregard to State University and the Government that runs it.

Again, while on the one side U B Pravina is a purely outside degree it is astonishing on the other side how the possessors of it could manage to get their Mulk certificate so essential for drawing the salary amounts. The preference of the U B P by the Government comes thus as an encouragement to produce false Mulk certificates and to settle the non mulkies permanently in the place of the Mulkies at the cost of their own forfeiture and deprivation.

Besides this there is the Nepotism (caste feeling?) reigning supreme and being encouraged by certain lower and higher officers of the Department. They look down the Mulkies ignore their official recommendations and even the laid down rules are violated if he is a Brahman plus an outsider.

The fate of the ever unfortunate mulkies once under the autocratic fascist regime and now under some self interested and corrupt officials, trying to bar them from entering into the Government administration and bringing them down thus remains sealed.

We beg you therefore to kindly consider all these things and do us justice.

Thinking you

We beg to remain Yours faithfully

- 1 Venkat Narayana Assistant Teacher G M S L Hanamkonda
- 2 P Venkateswarlu do do do
- 3 H M Sharma do do do
- 4 Somaundaram do do do
- 5 Achutha Assistant Teacher Kotur, Hanamkonda
- 6 B Jagannatham Assistant Teacher Rumped Tq Yellandu
- 7 B Venkateswar Rao Assistant Teacher Middle School Warangal
- 8 P Jagannathswami Assistant Teacher, Primary School Osmania Bazar Warangal
- 9 Venkateshwar Swami Assistant Teacher Girmajpet

Copy forwarded to

- 1 Secretary of Education
- 2 D P I
- 3 Divisional Inspector of Schools Warangal
- 4 District Inspector of Schools Warangal
- 5 Secretary Teachers Union, Hyderabad

TELOGU PANDIT

*4 (667) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

What is the number of Telugu pandits with Oriental Degrees that are now working in the whole of Telengana in Government schools and their scales of pay?

Recommendations	Implementations
5 Conducting regional training courses for literacy teachers	5 Regional Training Courses are being conducted by the Education Dept during every hot weather vacations. In addition to this the Dept takes part in the training courses conducted by the private organisations such as Andhra Saraswata Parishat and the Conference of Social Service Work.
6 Providing adequate library facilities in rural areas	6 This year sixty two Adult Education libraries have been opened in rural areas with both recurring and non recurring grants.
7 Organising broadcasts for rural adults and provision and maintenance of radio sets in villages	7 The Government have already provided radio sets for the rural areas and are trying to provide more under the Development Scheme.
8 Setting up Advisory Bodies on visual education for (a) Making local films and film strips (b) Purchasing and exchanging films and film strips (c) Establishing film libraries (d) Preparing and encouraging the preparation of other forms of visual aid	8 The Department of Information Co-operative Agriculture Public Health and Education are exhibiting their films on different occasions at various places. These Departments purchase and exchange films. Other forms of visual aids like posters and charts are prepared by these Depts. The question of making local films and film strips and establishing film libraries cannot be taken up on account of financial stringency.
9 Preparation of reading material including follow up literature	9 The books published in Mysore Madras and Madhya Pradesh, etc are being used by the Adult Education Schools in Hyderabad State. Recently the Central Govt deputed Dr Laubach to Hyderabad for giving advice on preparing Adult Education charts and follow up literature and these are being prepared.
10 Utilising students under proper leadership for suitable type of Social Education Work	10 Every year the students of High schools and Colleges take active part in propagating Social Education both on the occasion of Social Education Day on 1st November and also in summer vacation. They not only do the actual social service work in villages but they also impart literacy to illiterate adults.

ADMISSION IN COLLEGES

*6 (715) *Shri M Butmah* Will the hon Public Health and Education Minister be pleased to state,

The total number of students who did not get admission into Technical and Professional Colleges (Medical, Engineering Agriculture and Law etc) this year?

Shri Phoolchand Gandhi The number of students who did not get admission in the Technical and Professional Colleges is as follows

Sl No	College	No of students applied	No of students admitted	No of students not admitted
1	Medical College	253	89	164
2	Engineering College	437	102	335
3	Agricultural College	123	62	61
4	Law College	765	742	23
5	Veterinary College	68	56	12

(Unstarred Questions received before 16-9-52)
KHARIJ KHATA LANDS

1 (29) *Shri G. Srinamulu* (Manthani) Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) The total extent of Kharij Khata and Poramboke in each village of Manthani taluq?

(b) Whether the landless persons to whom such lands were distributed recently have not been given actual possession even though they have been awarded certificates?

Shri B. Ramakrishna Rao Information is being collected

TREATMENT OF LEPROSY

2 (21) *Shri Tulsi Ram* (Udipi-reserved) Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) What arrangements have been made by the Government for the treatment of leprosy?

(b) The total number of persons suffering from this disease in Hyderabad State?

(c) What is the expenditure incurred by the Government upon the eradication of this disease?

Shri Phoolchand Gandhi (a) Out patient Leprosy Clinics are attached to 130 hospitals and dispensaries in the districts where leprosy patients are treated every week. In addition to this there is a Government Leprosy Colony at Narayanpet in Mahabubnagar district, with accommodation for 50 in patients and has also facilities for occupational therapy. Another Leprosy Colony has been sanctioned at Osmanabad where accommodation for 24 patients will be available. There is also a special wholetime Leprosy Clinic at Dhoolpet in the Hyderabad City and another at Secunderabad. A Leprosy village Isolation and Treatment Centre also exists at Ghona village in the Bidar district where more than 1000 cases are being treated as out patients and about a dozen cases are isolated in huts. Arrangements are being made to take up leprosy cases as in-patients, at the Infectious Diseases Hospital, Latul, during non epidemic period. The Hospital can accommodate 25 in patients.

There are also non-Government Leprosy Hospitals at Dichpally and Zaheerabad. The Leprosy Hospital, Dichpally has residential accommodation of nearly 400 patients. Besides up-to-date treatment, patients are made to take part in agriculture and social activities of the institution. This hospital is in receipt of a Government grant of Rs 48,000 per annum. At Zaheerabad there are 40 temporary buildings which can accommodate 120 residential patients. Here also the treatment given is up-to-date and patients are made to share the activities of the institute, such as agriculture and gardening etc. A grant of Rs 1000 in the shape of medicine is given by the Government.

(b) The Leprosy Survey revealed a gross incidence of 5 per thousand of population. The approximate number of leprosy cases in the Hyderabad State would therefore be about 93 000.

(c) A sum of Rs 1 47,750 has been provided for the purpose in the current year's budget.

AMBEDKAR ANATH VIDYARTHI ASHRAM

3 (10) *Shri Shamrao Bhikaji Yashwanth* (Basmat) Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the fact that the Inspector of the Education Department for Aurangabad district has not yet issued the amount in favour of the hostel by name "Ambedkar Anath Vidyarthi Ashram" at Jalna even though the said amount has already been sanctioned?

(b) If so why?

Shri Phoolchand Gandhi An amount of Rs 3,915 has been paid to the Superintendent, the 'Ambedkar Anath Vidyarthi Ashram Jalna by the Inspector of Schools for disbursement to 30 students as per instructions of the Secretary Scheduled Castes Trust Fund

(b) Does not arise

STRENGTH OF GIRLS' HIGH SCHOOLS

(3) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

What is the strength of each Girls' High School separately

Shri Phoolchand Gandhi The information is contained in the statement below

Statement showing the strength (Section wise) of each Girls' High School in Hyderabad State at the end of August 1952

Sr No	Name of School	High School Section	Middle School Section	Primary Section	Total
1	G G H S Nuzvid	172	265		437
2	Teaching Girls High School Machilipatnam	207	260		467
3	G G H S Chadoth	272	168		440
4	do Gouthamabai	182	200	90	472
5	do City	178	148		326
6	do Hyderabad	53	100	178	331
7	do Hussain Ali	110	170	124	404
8	Majidra G H S	116	289	888	793
9	Mahbooba G H S	59	129	469	657
10	G G H S Bolaram	90	205	149	444
11	do Amangabad	120	110	128	358
12	do Jalna	68	114	284	466
13	do Bhair	48	140	460	648
14	do Parbhani	64	129	265	458
15	do Nanded	80	180	271	531
16	do Gulbarga	89	127		216
17	do Richey	68	121	184	373
18	do Bilar	58	227	127	412
19	do Mahabubnagar	64	124	290	478
20	do Nalgonda	80	117	408	605
21	do Nizamabad	61	148	227	436
22	do Hanamkonda	128	92	118	338
23	do Karimnagar	72	224	472	768
Total		2,547	4,189	4,840	11,576

HOUSES FOR HARIJANS

5 (23) *Shri Tulsi Ram* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether there is any scheme before the Government for Constructing houses for Harijans?

(b) If so what is the number of houses constructed and in what places?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) There is no scheme before Government for constructing houses for Harijans as such

(b) Does not arise

Unstarred Questions received after 16.9.52

1 (668) *Shri M S Rajalingam* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

Whether it is a fact that the retrenched personnel is being absorbed into various departments of Government ignoring the seniority of service of employees with regard to their departmental promotions already working in those departments?

Shri B Ramakrishna Rao No 33½ per cent of the vacancies are proposed to be set aside for the promotion of departmental employees and 66½ per cent for the absorption of suitable retrenched employees

REGIONAL LANGUAGE TESTS

2 (698) *Shri M Butchasaiah* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Government Officials who have already passed in the Regional Languages are again being asked to appear for the Regional Language Examinations?

(b) If so why?

Shri B Ramakrishna Rao (a) & (b) Officials who have passed an examination not lower than the V Standard in any one of the three Regional Languages of the State other than the mother tongue are exempted from passing the examination under the Hyderabad Regional Languages Examination Rules

P S C RECOMMENDATIONS

3 (716) *Shri M Buchanah* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the recommendations made by Public Service Commission are being accepted by the Government in all cases?

(b) If not the number of such cases in which the Government did not accept the recommendations of the Public Service Commission?

(c) The reasons therefor?

(d) Whether the Public Service Commission is being consulted in all cases relating to appointments promotions and disciplinary actions?

(e) Whether it is a fact that several appointments made on a temporary basis are being continued without obtaining the concurrence of the Public Service Commission?

Shri B Ramakrishna Rao (a) In all except a small number of cases

(b) & (c) If Government differ from the recommendations of the Public Service Commission, the reasons in each case are included in the Memorandum to be placed on the table of the Legislative Assembly under Article 323 (2) of the Constitution of India

(d) Yes In all cases where it is necessary under rules

(e) No

COMMUNIST PAMPHLET

5 (669) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether the Government are aware of a pamphlet issued by the Communist Party of the Warangal district in connection with the Mulki question?

The Minister for Home (Shri Digamber Rao Bindu) Yes

Announcement by the Speaker

Mr Speaker The next item is Announcement by the Speaker of the Bills passed by the Assembly during the Second Session which have received the assent of the Rajpramukh

جو اس دستور ہوئے ہیں اور جس تاریخ کو گزرتے ہیں ان کے بارے میں ایک ممبر

BILL	Date of Rajpramukh's Assent	Date of publication in the Gazette
The Hyderabad City Police Act (Amendment) Bill	23 7 1952	25 7 1952
The Hyderabad Abkari Act (Amend- ment) Bill	23 7 1952	25 7 1952
The Hyderabad Cinema Shows Tax Bill	23 7 1952	25 7 1952
The Hyderabad General Sales Tax Act (Third Amendment) Bill	23 7 1952	25 7 1952
The Hyderabad Legislative Assembly (Speaker and Deputy Speaker) Salaries Act (Amendment) Bill	23 7 1952	25 7 1952
The Hyderabad Allowances of Ministers Bill	23 7 1952	25 7 1952
Hyderabad State Appropriation Bill	27 7 1952	27 7 1952
The Hyderabad Shops and Estab- lishments Act (Amendment) Bill	23 7 1952	25 7 1952
The Hyderabad Land (Special Assessment) Bill	23 7 1952	25 7 1952
The Hyderabad (Abolition of Cash Grants) Bill	28 7 1952	30 7 1952
The Hyderabad General Sales Tax (Fourth Amendment) Bill	24 7 1952	26 7 1952
The Hyderabad State Supplementary Appropriation Bill	28 7 1952	30 7 1952

Presentation of the Reports of the Committee of Privileges

Mr Speaker The next item is the presentation of the Reports by the Chairman of the Committee of Privileges

Shri Gopal Rao Ekbote (Chaderghat) Mr Speaker Sir I beg to present the report of the Committee of Privileges in the matter of the powers, privileges and immunities of the Members of the House and its Committees

Mr Speaker Sir I beg to submit the report of the Committee of Privileges in the case of Shrimati Arutla Kamla Devi

Mr Speaker Sir I beg to present the report of the Committee of Privileges in the case of Shri K. L. Narasimha Rao

Mr Speaker Sir I beg to present the report of the Committee of Privileges in the case of Shri Uppal Malchur

Mr Speaker Sir I beg to present the report of the Committee of Privileges in the case of Shri V. D. Deshpande

مری سی ہنسب راڈ (ک) ن دس کی کاپیاں کا میں ل سکی
میں اس کے مدد سے دے سکی

Motion for Extension of time for presenting the report of the Select Committee on L. A. Bill No. XXV of 1952 the Hyderabad Commodities Tax Bill

* Mr Speaker The next item is Shri Devi Singh Chauhan to move a motion regarding extension of time for presenting the Select Committee report on L. A. Bill No. XXV of 1952

The Minister for Rural Reconstruction (Shri Devi Singh Chauhan) Mr Speaker Sir I beg to move That the time fixed for the presentation of the Report of the Select Committee on L. A. Bill No. XXV of 1952 the Hyderabad Commodities Tax Bill 1952 shall stand extended by four months with effect from 21st September 1952

The Hyderabad Commodities Tax Bill was referred to the Select Committee for consideration but it has not been able to finalise its deliberations and therefore I submit that the period be extended by another four months

Mr Speaker So the hon. Minister wants time till 21st January 1953

Shri Devi Singh Chauhan Yes Sir

میں اس کے مدد سے دے سکی
جو ملک بھر میں کر کے کے لیے مرکزی کمیٹی وہ کام ہیں جو میں نے
11 جنوری 1952ء تک مدد سے دے سکی جو کاموں کی سطح پر کیے گئے ہیں

Legislative Business

The Minister for Social Service (Shri Shanker Deo) Mr Speaker Sir I beg to introduce L. A. Bill No. XXVII of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Children's Protection Act

Mr Speaker Has the Bill been published in the Gazette

Shri Shanker Deo Yes Sir

Mr Speaker The Bill is introduced

Shri G Rajaram Mr Speaker Sir the hon Minister who just now introduced the Bill did not say whether it has got the recommendation of the Rajpramukh or not

Mr Speaker This has been published by Order of the Rajpramukh Rule No 106 states

As soon as may be after a Bill has been introduced the Bill together with the Statement of Objects and Reasons shall be published in the Gazette

Provided that the Rajpramukh may order the publication of any Bill and the Statement of Objects and Reasons accompanying it in the Gazette although no motion has been made for leave to introduce the Bill In that case it shall not be necessary to publish the Bill again after it is introduced

Shri V B Raju Will the Bill be taken up for First Reading ?

Shri Digamber Rao Bindu Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXVIII of 1952 a Bill to Repeal the Committee of Enquiry (Evidence) Act 1356 F

Mr Speaker The Bill is introduced

Shri Digamber Rao Bindu Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXIX of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Civil Courts Act

Mr Speaker The Bill is introduced

Shri Digamber Rao Bindu Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXX of 1952 a Bill for the Suppression of Brothels and Immoral Traffic

Mr Speaker The Bill is introduced

Shri Digamber Rao Bindu Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXXI of 1952 a Bill to make provision for restricting the Movements of Habitual Offenders in the State of Hyderabad for requiring them to report themselves and for placing them in settlements

M Speaker The Bill is introduced

SI : Phoolji : i Gandha Mr Speaker Sir I beg to in
troduct L A BILL XXXII of 1952 a Bill to provide for Free
Compulsory Primary Education in the State of Hyderabad

Mr. Speake The Bill is introduced.

Shri Anna Pao Gananukhi Mi Speaker S1 I be to introduce L A Bill No XXXIII of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Municipal Corporations Act 1950

Mr. Speaker The Bill is introduced

Shri Anna Rao Ganamukhi : Mr. Speaker Sir, I beg to introduce L. A. Bill No. XXXIV of 1952, a Bill to amend the Hyderabad Village Panchayats Act, 1951.

Mr Speaker The Bill is introduced

The Minister for Finance (Dr G S Melkote) Mr Speaker
S: I beg to introduce L A Bill No XXXV of 1952 a Bill to
provide for the establishment of a Contingency Fund for the
State of Hyderabad.

Mr. Speaker The Bill is introduced Now we have practically finished our work for today

Business of the House

ہیں ۴ کچا جاہا ہن کہ ۳ کے = ۴ ہن رول ہر () کی ایڈی ہو

Rule 114 states

Provided that no such motion shall be made before the expiry of seven clear days from the despatch to each member of a copy of the Bill with the Statement of Objects and Reasons unless the Speaker in exercise of his power to suspend this provision allows the motion to be made.

میں نہ چاہا ہوں کہ کم سے کم ایک حصہ کی سہولت بدل جس میں کوئٹہ
 عور کر کے لیے ملی چاہے کل کوئی بدل میں لیا نہ گیا صرف کہ اس لیے جانے
 کے بعد بدلے کا کام ہمہ حاسک عام طور پر نہ سکا کچھ ہے کہ دل و دھڑکے
 ایلے کافی بوج میں ملتا اس لیے کل کوئی بدل نہیں کے لیے میں لیا چاہا اب ہمارے
 لیے کل صرف ایک گونہ کا کام ہے میں معلوم کرنا چاہا ہوں کہ ہاوس کل کسی وب ری اصل
 (Reassemble) ہونا پسند کیا ہے

Shri V B Raju We can meet after 5 p.m.

Mr Speaker It is not enough to say after 5. The hon. Member must say 5 minutes after 5 or some such thing.

(LAUGHTER)

Shri V B Raju We may meet at 5.30 p.m. Sir.

Mr Speaker Why at 5.30 p.m.? Let us meet at 5 p.m. because in these days the sun sets earlier. I think this will not be inconvenient to the office also.

Shri Annaji Rao Gavane Sir, it is better to meet at 9 O'clock in the morning.

Shrimati Shahjahan Begum Mr Speaker Sir, I think 5 p.m. is better.

(Some Members rose in their seats)

Mr Speaker Let us meet at 5 p.m. There need not be any further discussion on this matter.

Shri Pappu Reddy (Ibrahimpattanam—General) Sir, as the House has no other business, I request you to allot some more time for Questions.

Mr Speaker No. It is not possible. Let us adjourn till Saturday.

The House then adjourned till five of the clock on Saturday the 22nd November 1952.